سوال

(227)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، دوخالہ زادان

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ جمال الدین فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی اوردوخالہ زادان کے علاوہ کوئی بھی وارث نہیں ہے اس کے بعد مسمات بانونے دوسرے خاوند سے شادی کرلی پھر مسمات بانودرج ذیل وارثوں کوچھوڑکر فوت ہوگئی 2 بیٹیاں، دوبھائی اورایک بہن ۔ بتائیں کہ شریعت محمدیہ کے مطابق کس کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت سے اس کے کفن دفن کاخرچہ کیانکالاجائے ،اگرقرض تھاتواس کواداکیاجائے پھرتیسرے نمبرپراگرجائزوصیت کی تھی تواسے کل مال کے تیسرے حصے تک سے اداکیاجائے ۔اس کے بعدباقی ملکیت منقول خواہ غیرمنقول کوایک روپیہ قراردے کرمیت کے ورثاء میں اس طرح سے تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والاجمال الدین ملکیت 1 روپیہ

وارث بیوی کو4آنے اوردوخالہ زادکو12آنے۔

حدیث میں ہے : ((ألحقوا الفرائض بأہلہا فما بقی فلأولی رجل ذکر))

فوت ہونے والی مسمات بانوکی ملکیت کو1 روپیہ قراردیاجائے۔

وارث : دوبیٹیاں10آنے 8 پائیاں مشترکہ باقی بچیں گے 5آنے 4 پائیاں ان کوپانچ حصے کرکے ہربیٹے کو2اوربیٹی کوایک حصہ دیاجائے گا۔

جدیداعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت100میت جمال الدین

مسمات بانو بیوی 1/4/=25

دوخالہ زادذوی الارحام75

میت بانوکل ملکیت100

2بیٹیاں2/3/66.66 فی کس33.33

2بھائی عصبہ26.672 فی کس13.336

بہن عصبہ6.668

ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر633

محدث فتویٰ